91885- شیعہ سے نکاح کرنے کا حکم

سوال

ایک شیعہ مسلمان عورت سے شادی کرنے کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں اہل سنت والجماعت کے مسلک سے تعلق رکھتا ہوں، اور آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ شیعہ لڑکی ایک عرب ملک سے تعلق رکھتی ہے اور وہ اکثر عقائد نہیں رکھتی جو شیعہ کے ہیں، بلکہ وہ اہل سنت والجماعت کے بہت زیادہ قریب ہے، لیکن بعض امور میں نہیں اور میں کوشش کر رہا ہوں کہ وہ ان کو بھی چھوڑ دے کیونکہ یہ صحیح نہیں، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے دین کے بارہ مکمل تحقیق کرے اور ثابت شدہ کو اختیار کرے ؟

پسندیدہ جواب

جب اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ کو ہدایت سے نوازا ہے اور آپ اہل سنت والجماعت کا مسلک اختیار کیے ہوئے تو آپ کے لیے اہل سنت اور شیعہ کے مابین بعد کو جاننا ضروری ہے.

شیعہ حضرات جن اصولوں میں اہل سنت والجماعت کی مخالفت کرتے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں لیکن چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے :

شیعہ حضرات کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید میں تحریف ہو چکی ہے، اور وہ اپنے اماموں کو بھی معصوم مانتے ہیں، اور وہ چند ایک صحابہ کرام کو چھوڑ کر باقی سب صحابہ کو کافر کہتے ہیں، اور وہ قبروں اور مزاروں کی تعظیم کرتے ہیں اور قبر والے سے دعا مانگتے ہیں، اور اللہ کو چھوڑ کر اس سے مدد مانگتے ہیں.

اس کے ساتھ یہ بھی اضافہ کر لیں کہ وہ اہل سنت والجماعت سے بہت زیادہ بغض و کینہ اور حسد رکھتے ہیں اور انہیں کافر کہتے ہیں، اور اگر ان شیعہ سے شادی ہو جائے تو پھر کیا حالت ہوگی ؟

اور ان دونوں مذہبوں میں تناقض اور مخالفت کے ہوتے ہوئے وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے ؟ اور وہ اپنی اولاد کی تربیت کس نہج پر صحیح کر سکتا ہے ؟ کیا وہ اپنی اولاد کو بارہ اماموں کے معصوم ہونے کا سبق دے گا، یا کہ ان سے غلطی اور بھول چوک ہونے کا درس ؟ اس کے علاوہ اور بہت ساری متناقض اشياء میں کیا کریگا ؟

اور عقد نکاح کے متعلق عرض یہ ہے کہ : اگر وہ عورت یہ سب یا ان میں کچھ اعتقادات رکھتی ہے تو یہ عقد نکاح باطل ہوگا، اور آپ اس سے نکاح کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ یہ اعتقادات دین کے مخالف ہیں، اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح مت کرو جب تک وہ مومن نہ ہو جائیں البقرة (221).

اور اگر وہ عورت ان میں سے ہو جو یہ سب یا کچھ اعتقادات نہیں رکھتے، یا پھر وہ عورت ان کا عقیدہ رکھتی تھی لیکن اس نے اب چھوڑ کر توحید و سنت کی راہ اختیار کر لی ہے تو آپ کے اس سے شادی کرنا جائز ہے، اور اس غلط ماحول کو چھوڑنے میں اس کا تعاون کرنے پر آپ مشکور ہونگے، اور اجر و ثواب کے مستحق ٹھریں گے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا رافضہ سے شادی کرنا جائز ہے ؟

شیخ الاسلام کا جواب تھا :

"خالصتا رافضی لوگ بدعتی اور گمراہ لوگ ہیں، کسی بھی مسلمان شخص کو اپنی ولایت میں موجود عورت کا نکاح رافضی سے نہیں کرنا چاہیے.

اور اگر وہ خود رافضی عورت سے شادی کرے تو اس صورت میں اس کا نکاح صحیح ہوگا جب اس عورت سے توبہ کی امید ہو، وگرنہ اس سے نکاح نہ کرنا ہی افضل ہے؛ تاکہ وہ اس کی اولاد کو خراب نہ کرے" انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (61/32).

آپ نے دیکھا کہ شیخ الاسلام رحمہ اللہ نے رافضی شخص سے شادی کرنے کو منع کیا ہے؛ کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پر اثر ہوتا ہے، اور انہوں نے رافضی عورت کے ساتھ ایک شرط سے شادی کرنے کی اجازت دی ہے کہ اگر اس کے توبہ کرنے کی امید ہو.

چنانچہ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ وہ عورت استقامت اور حق کی طرف گامزن ہے، اور آپ دیکھتے ہیں کہ جس عقیدہ پر وہ ہے وہ اس سے بغض رکھتی ہے اور جن عقائد و افعال پر اس کے گھر والے ہیں وہ اس کو ترک کرنا چاہتی ہے تو پھر اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اگرچہ آپ کے لیے بہتر اور افضل تو یہی ہے کہ آپ کوئی دین والی عورت تلاش کریں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے.

واللہ اعلم.